© rasailojaraid.com

ادارہ

اخبارالاحرار

خاتم النبیین کانفرنس گولڑہ شریف میں حاضری کا احوال:　　(رپورٹ: ڈاکٹر محمد عمر فاروق)

ولی کامل حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ ماضی قریب کے ایک ممتاز صوفی بزرگ تھے۔ جنھوں نے عوام کی روحانی تربیت کے لیے راولپنڈی کے قریبی قصبہ گولڑہ کو مرکز بنایا۔ جب پیر صاحب نے گولڑہ کی زمین کو اپنے قدومِ مبارک سے سرفراز فرمایا تو یہ گم نام علاقہ چہار دانگِ عالم میں مشہور ہو گیا۔ تزکیہ واصلاح کی محفلوں نے لوگوں کے دلوں کی دنیا بدل کر رکھ دی۔ آج پیر صاحب اور گولڑہ شریف کا نام لازم وملزوم کی حیثیت رکھتا ہے۔

گولڑہ شریف میں حاضری کی ایک عرصہ سے خواہش تھی، مگر وہاں جانے کی کوئی صورت نہ بن سکی۔ گزشتہ برس حضرت امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے نواسے اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب امیر حضرت حافظ سید محمد کفیل بخاری صاحب کی لاہور میں درگاہ عالیہ گولڑہ شریف کے سجادہ نشین حضرت سید غلام معین الحق گیلانی صاحب سے ایک تقریب میں ملاقات ہوئی تو پیر صاحب نے شاہ صاحب کو سالانہ خاتم النبیین کانفرنس گولڑہ میں شرکت کی دعوت دی۔ یہ کانفرنس 25/اگست کو منعقد ہوتی ہے۔ اس تاریخی کانفرنس کا مختصر پس منظر یہ ہے کہ 1901ء میں جعلی نبوت کے دعویدار مرزا غلام احمد قادیانی نے حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب سمیت ہندوستان بھر کے مختلف مشائخ اور علماء کو لاہور میں آکر تفسیر لکھنے کا چیلنج دیا۔ جسے پیر صاحب نے قبول فرمالیا اور لاہور کا سفر شروع کر دیا۔ پیر صاحب نے پہلے راولپنڈی اور پھر لالہ موسیٰ ریلوے سٹیشن سے مرزا قادیانی کو بذریعہ تار مطلع کیا کہ میں لاہور آرہا ہوں۔ پیر صاحب لاہور پہنچ گئے، مگر مرزا قادیانی کو پیر صاحب اور دیگر مشائخ کے سامنے آنے کی جرأت نہ ہوسکی اور یوں مرزا قادیانی کو میدان میں نہ آنے کی بدولت شکست فاش ہوئی۔ پیر صاحب 25/اگست 1901ء کو بادشاہی مسجد لاہور پہنچے تھے اور وہاں علماء ومشائخ نے خطابات فرمائے تھے۔ اس لیے اس عظیم تاریخی واقعہ کی یاد میں ہر سال ”فتح مبین، خاتم النبیین کانفرنس“ گولڑہ شریف میں باقاعدگی کے ساتھ منعقد ہوتی ہے۔ جس میں ملک بھر سے آستانۂ عالیہ گولڑہ شریف کے عقیدت مند اور ختم نبوت کے پروانے جوق در جوق شریک ہوتے ہیں۔ کانفرنس میں مسلمانوں کے تمام مسالک کے رہنما شریک ہوتے ہیں اور عقیدۂ ختم نبوت کی وضاحت وتوضیح کے ساتھ ساتھ تحفظ ختم نبوت کے لیے حضرت پیر مہر علی شاہ صاحبؒ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

حضرت پیر غلام معین الحق صاحب گیلانی نے حضرت سید کفیل بخاری صاحب کے دعوت نامہ کے ساتھ ہی میرے لیے بھی دعوت نامہ بھجوایا اور حضرت سید کفیل بخاری صاحب کو ہر صورت میں کانفرنس میں شرکت کی تاکید بھی فرمائی۔ شاہ صاحب نے مصروفیات کی باوجود گولڑہ شریف کا عزم فرمایا اور ملتان سے بذریعہ کار چناب نگر پہنچے، جہاں مولانا محمد مغیرہ صاحب مرکزی ناظم تبلیغ مجلس احرار اسلام پاکستان بھی ان کے ساتھ شریک سفر ہو گئے۔ میں اور مولانا تنویر الحسن احرار، خطیب جامع مسجد سیدنا ابوبکر صدیق تلہ گنگ اس قافلے میں شریک ہونے کے لیے بلکسر انٹرچینج پر پہنچے۔ تھوڑی ہی دیر میں حضرت کفیل شاہ صاحب تشریف لے آئے اور ہم دونوں ان کے ساتھ سوار ہو کر مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے رہنما مولانا میاں ابوذر غفاری صاحب (ساکن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کچھیاں) کے ہاں مسجد صدیق اکبر، جھنگی سیداں، راولپنڈی پہنچے۔ تھوڑی دیر بعد مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے سرپرست مولانا حافظ عبدالرحمٰن علوی اور شیخ خادم حسین امیر احرار راولپنڈی بھی تشریف لے آئے۔ سب حضرات نے مولانا ابوذر صاحب کے ہاں دوپہر کا کھانا تناول کیا۔ مولانا نے میزبانی کا حق ادا کیا۔ اللہ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ وہاں ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد مولانا ابوذر غفاری صاحب کی رہنمائی میں قافلہ گولڑہ شریف پہنچا۔ جہاں پر برادرم جناب عبدالحمید چشتی مدیر ماہنامہ ’’مہر منیر‘‘ اسلام آباد نے خصوصی استقبال کیا اور ہمیں سٹیج پر لے گئے۔ چشتی صاحب ہی نظامت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ حضرت پیر سید معین الحق صاحب کی صدارت میں کانفرنس کی کارروائی جاری تھی۔ معروف نعت خوان خالد حسنین خالد آف کراچی نعت مبارک پڑھ کر داد وصول کر رہے تھے۔ پیر صاحب نے حضرت سید محمد کفیل بخاری صاحب کا پرتپاک استقبال کیا، چونکہ شاہ صاحب کو جلدی ملتان واپس پہنچنا تھا۔ اس لیے نعت کے فوراً بعد شاہ صاحب کا بیان شروع کرا دیا گیا۔

تاریخ اپنے آپ کو دُہرا رہی تھی۔ آج سے پون صدی پہلے شاہ صاحب کے نانا جان حضرت امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ سے بیعت ہونے کے لیے اسی سرزمین گولڑہ شریف پہنچے تھے اور اب اُن کے نواسے سید محمد کفیل بخاری اپنے نانا جان کے مرشد اوّل کے حضور عقیدت کے پھول نچھاور کرنے کے لیے درگاہ شریف میں موجود تھے۔ سید کفیل بخاری صاحب نے فرمایا کہ جب حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ بیعت ہونے کے لیے پیر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے تو کئی دن تک پیر صاحب نے بیعت نہیں فرمایا۔ ایک دن پیر صاحب گھوڑے پر تشریف لے جا رہے تھے تو شاہ جی نے بھاگ کر گھوڑے کی رکاب پکڑ لی۔ پیر صاحب نے پوچھا کہ کیا بات ہے۔ عرض کیا کہ اتنے دن ہو گئے ہیں۔ اب تو توبہ کرا دیجیے۔ جس پر پیر صاحب نے توجہ فرمائی اور بیعت فرما لیا۔ پھر شاہ جی کئی مرتبہ گولڑہ شریف میں حاضر ہوتے اور پیر صاحب سے دعائیں لیتے رہے۔ سید کفیل بخاری صاحب نے فرمایا کہ پیر مہر علی شاہ صاحبؒ نے جس طرح علمی میدان میں مرزا قادیانی کو چار شانے چت کیا اور شکست فاش سے دوچار کیا۔ وہ تاریخِ تحفظ ختم نبوت کا روشن باب ہے۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور اُن کی جماعت مجلس احرار اسلام نے ختم نبوت کے لیے جو خدمات انجام دیں۔ وہ سب علامہ انور شاہ کاشمیریؒ اور پیر سید مہر علی شاہؒ کی خصوصی توجہات اور فیض کا نتیجہ ہے اور آج بھی مجلس احرار اسلام پر ان جیسے تمام اکابر کی نظر کرم کی بدولت تحفظ ختم نبوت کا کام بلاتعطل جاری وساری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آج بھی حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے روحانی فیض کے اثرات تحریک تحفظ ختم نبوت میں دیکھتے ہیں۔ مشائخ عظام، علماء کرام اور مجلس احرار اسلام کے قابل فخر رہنماؤں کی علمی اور عملی خدمات کی بدولت آج قادیانیت پوری دنیا میں شکست وریخت سے دوچار ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا پرچم دنیا بھر میں پوری آب وتاب سے لہرا رہا ہے۔ ان شاء اللہ وہ وقت دُور نہیں کہ جب پورے عالم سے قادیانیت کا ٹاٹ لپیٹ دیا جائے گا۔ شاہ صاحب کے خطاب کو پیر غلام معین الحق گیلانی صاحب اور سامعین نے بہت سراہا۔ اسی دوران برادرم حافظ عبیداللہ سلمان صاحب بھی آ گئے۔ اُن کی آمد سے بہت خوشی ہوئی۔ جب کہ فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب بھی شاہ صاحب کی تقریر کے دوران ڈاکٹر احمد علی سراج، جناب عمر عبدالحفیظ مکی، محمد شکیل اختر وغیرہ کی معیت میں تشریف لے آئے۔ مولانا مکی نے شاہ صاحب کے بعد دل نشیں خطاب فرمایا۔

احرار کے وفد نے حضرت پیر مہر علی شاہ صاحبؒ، پیر نصیر الدین نصیر صاحبؒ اور دیگر مدفون بزرگوں کی قبروں پر جا کر فاتحہ خوانی کی سعادت حاصل کی۔ جس کے بعد حضرت پیر غلام معین الحق صاحب سے اجازت لے کر واپسی کا نظم طے ہوا۔ پیر غلام معین الحق صاحب کے صاحبزادے پیر سید مہر فرید الحق گیلانی نے خود باہر تک چل کر رخصت کیا، جو اُن کی محبت کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خوبصورت اظہار تھا، چونکہ حضرت سید کفیل شاہ صاحب بخاری نے راولپنڈی میں کئی امور نمٹانے تھے۔ اس لیے میں اور مولانا تنویر الحسن، حضرت شاہ صاحب سے اجازت لے کر تلہ گنگ روانہ ہوئے۔ سفر تمام ہوا، مگر اُس کے روحانی اثرات سے اب بھی روح شاد کام اور دل کیف و سرور سے سرشار ہے۔ لاریب یہ ہمارے لیے ایک یادگار سفر تھا کہ جس کی یادیں ہمیشہ تازہ رہیں گی۔

❖❖❖❖

قافلۂ احرار......رواں دواں، سید محمد کفیل بخاری کا دورۂ خیبر پختون خواہ　(رپورٹ: ابومعاویہ تنویر الحسن احرار)

مجلس احرار اسلام ۲۹ر دسمبر ۱۹۲۹ء کو قائم ہوئی۔ تب سے آج تک عقیدۂ ختمِ نبوّت کے دفاع کے لیے مصروفِ عمل ہے۔ بانی احرار امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی اسی مقدس مشن کے لیے وقف تھی۔ مجلس احرار اسلام نے ہر دور میں جبر و استبداد کا مقابلہ کیا مگر اپنے مشن اور مؤقف سے پیچھے نہ ہٹی۔

۱۹۳۴ء میں امیر شریعتؒ کا اکابر اُمّت کی سرپرستی میں قادیان میں داخل ہونا۔ پھر ۱۹۵۳ء میں تحریک چلا کر دس ہزار لوگوں کی قربانی پیش کرنا، خود جیل میں چلے جانا اور جماعت کا کالعدم قرار دیا جانا، ۱۹۷۶ء میں ابنائے امیر شریعت کا ربوہ میں داخل ہو کر مسجد احرار کا سنگ بنیاد رکھنا اور گرفتاریاں دینا یہ ساری باتیں تاریخ کا اہم حصہ ہیں۔

۲۱ر اگست ۱۹۶۱ء کو امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اپنے مشن میں کامیاب ہو کر دارِ فانی کو چھوڑ کر دار البقاء کا سفر اختیار کر گئے۔ مگر مجلس احرار اسلام اور اس کے قائدین و کارکنان اپنے سفر کی طرف رواں دواں رہے۔ ابنائے امیر شریعت حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری، مولانا سید عطاء المحسن بخاری، مولانا سید عطاء المؤمن بخاری اور پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اس قافلۂ سخت جان کے روح و رواں بنے تو انھوں نے بھی اپنے شب و روز عقیدہ ختمِ نبوّت کے دفاع اور قادیانیت کے محاسبہ و رد پر صرف کیے۔

قافلۂ احرار ابن امیر شریعت قائد احرار پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم العالیہ کی دعاؤں زیر سایہ اپنے مبارک سفر کی طرف رواں دواں ہے۔ حضرت پیر جی کی قیادت میں نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری اور مجاہدِ ختمِ نبوّت عبد اللطیف خالد چیمہ اپنے مخصوص انداز اور طرز فکر سے آگے بڑھ رہے ہیں اور اپنے پیشرو اکابر کی یادیں تازہ کیے ہوئے ہیں۔

جب سے حضرت پیر جی علیل ہوئے ہیں سید کفیل بخاری پہ گویا ذمہ داریوں کے پہاڑ آ گئے ہیں، مجلس احرار اسلام کے پروگرام ہوں، ماتحت شاخوں کا انتظام ہو، دار بنی ہاشم اور مدرسہ معمورہ سمیت دیگر مسائل و معاملات ہوں اس کے ساتھ ساتھ لٹریچر کی ترسیل و اشاعت یا نقیبِ ختمِ نبوّت کا ماہانہ اجراء یہ سب ذمہ داریاں سید کفیل بخاری کے سپرد ہیں۔ اس کے باوجود جماعتی حلقے کو بڑھانے، احباب کو منظّم کرنے، دشمن کا مقابلہ کرنے کے لیے اور اپنوں کے نشتر سہنے کے لیے ہمہ وقت تیار اور ہشیار باش ہیں۔

گزشتہ تین سالوں سے ہزارہ ڈویژن اور خیبر پختونخوا کے احباب کے پرزور اصرار پر اس علاقے کے سفر کی ترتیب بنتی ہے اور راقم بھی شریکِ سفر ہوتا ہے۔ حالیہ سفر کے کچھ احوال نذرِ قارئین ہیں، دعا کیجیے یہ گلشنِ بخاری مزید پھلتا پھولتا رہے۔

۲۵ر اگست ۱۱۴ویں فتح مبین و خاتم النبیین کانفرنس گولڑہ شریف اسلام آباد:

سیدنا و مرشدنا پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۰۱ء میں مرزا غلام احمد قادیانی کے ساتھ مناظرے کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے لاہور کا سفر کیا۔ مگر مرزا غلام قادیانی حضرت سیدنا مہر علی شاہؒ کے مقابلے میں آنے کی جرأت نہ کر سکا تو مسلمانان برصغیر نے ’’یوم فتح دین مبین‘‘ منایا۔ اس دن کی یاد میں گولڑہ شریف میں سالانہ کانفرنس منعقد ہوتی ہے، اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سال مخدوم مکرم پیر معین الحق صاحب نے سید محمد کفیل بخاری کو خصوصی دعوت دی۔ شرکت کا نظم بنا، مولانا پیر ابوذر غفاری، ڈاکٹر عمر فاروق، مولانا عبدالرحمٰن علوی، چودھری خادم حسین اور راقم شاہ جی کے ہمراہ درگاہِ عالیہ کانفرنس میں شرکت کے لیے گئے۔ شاہ جی کا تفصیلی خطاب ہوا۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ امیر شریعتؒ اور سیدی مہر علیؒ کی خصوصی توجہات مرکوز ہیں، سجادہ نشین پیر معین الحق، شیخ عبدالحمید، صاحبزادہ فرید الحق نے خصوصی محبتوں سے نوازا۔

۲۷؍اگست بروز بدھ شاہ جی ملتان سے لاہور اور وہاں سے گجرات پہنچے۔ جہاں خدمات امیر شریعتؒ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا۔ بعد نماز مغرب سید محمد کفیل بخاری نے حیات وخدمات امیر شریعتؒ بسلسلہ تحفظِ ختم نبوّت کے عنوان پہ تفصیلی خطاب کیا۔ علاقہ بھر سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ رات کا قیام گجرات میں مرکز احرار ماڈل ٹاؤن میں ہی ہوا۔

۲۸؍اگست بروز جمعرات قافلہ احرار سید محمد کفیل بخاری کی قیادت میں حافظ ضیاء اللہ ہاشمی، الطاف الرحمٰن بٹالوی، ملک یوسف، بھائی کاظم، میاں محمد اویس، جہلم کے لیے رواں دواں ہوا۔ جہلم کے نواحی قصبہ چک جمال میں نوجوان عالم دین مولانا اسد محمود معاویہ، طالبات کے مدرسے کے ساتھ مجلس احرار کے پیغام کو عام کرنے میں مصروف ہیں، ان کے ہاں نشست ہوئی۔

قافلۂ احرار دن ۱۰ بجے مرکز احرار جامع مسجد صدیق اکبر جھنگی سیداں راولپنڈی پہنچا، جہاں پیر ابوذر غفاری کے خادم خاص بھائی عنایت اللہ نے استقبال کیا۔ دن کو آرام کیا۔ تقریباً ۴ بجے بنی گالہ اسلام آباد میں واقع محقق اہلسنت، شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوریحان عبدالغفور سیالکوٹیؒ کی رہائش گاہ پہ حاضری کے لیے روانہ ہوئے، حضرت شیخ الحدیثؒ کے چاروں بیٹے اپنے عظیم باپ کی بہترین تربیت کا محور ہیں۔ حافظ عبیداللہ سلمان، ریحان، رضوان، نے ہمارا پر تپاک استقبال کیا۔ نماز عصر کے بعد پر تکلف دسترخوان سجا دیا گیا اور گھر میں انتہائی سلیقے سے تیار کردہ اشیاء سے تواضع کی گئی، ذکر وفکر سے تیار کردہ ضیافت کا ذائقہ اب بھی باقی ہے۔

نماز مغرب حضرت الشیخؒ کے دولت کدہ پہ باجماعت ادا کی گئی، ان دنوں حضرت شیخ الحدیثؒ کے صاحبزادے مولانا عبیداللہ سلمان، مطالعہ قادیانیت پہ کام کر رہے ہیں۔ اس حوالے سے حضرت شاہ جی سے خصوصی مشاورت ہوتی رہی، جب کہ ہم باقی احباب لائبریری میں موجود علمی ورثے سے مستفید ہوتے رہے۔ نماز مغرب کے بعد ختمِ نبوّت کانفرنس جس کا اہتمام مجلس احرار اسلام راولپنڈی نے کیا تھا اس میں شرکت کے لیے جامع مسجد گلشن المعروف مولانا رمضان علوی اکال گڑھ پہنچے۔ مولانا عبدالرحمٰن علوی، عتیق الرحمٰن علوی، معاویہ علوی، چودھری خادم حسین و دیگر جماعتی احباب نے استقبال کیا۔ بعد نماز عشا سید محمد کفیل بخاری نے ختمِ نبوّت وردِّ قادیانیت اور تذکرہ اکابرین احرار کے عنوان پہ خوبصورت خطاب کیا۔ مولانا عبد الرحمٰن علوی کی طرف سے عشائیہ دیا گیا جس میں جماعتی احباب کے علاوہ عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوّت کے مبلغ مولانا زاہد وسیم، العلم ایجوکیشنل سسٹم کے مدیر مفتی طاہر شاہ، تنظیم طلباء اسلام کے ناظم اعلیٰ سید حسان اکبر گیلانی نے شرکت کی۔ رات کا قیام مرکز احرار جامع مسجد صدیق اکبر جھنگی سیداں میں ہوا۔ جہاں پیر ابوذر غفاری کی گفتگو نے مجلس کو کشت زعفران بنائے رکھا۔

۲۸؍اگست جمعۃ المبارک ۸ بجے پیر ابوذر صاحب کے پاس سے ناشتہ کر کے ہزارہ کی طرف رواں دواں ہوئے۔ سرائے صالح کے قدیم جماعتی واحراری کارکن برادرم فہیم احمد قریشی ۳ ماہ قبل انتقال کر گئے ہیں۔ اس علاقے کے ہر سفر میں ان کے دولت کدہ سے حاضری لگوائے بغیر آگے سفر کرنا مشکل ہوتا تھا، انتہائی متفکر اور سادہ طبیعت، خاندان امیر شریعت اور مجلس احرار اسلام کے فکرمند خادم تھے۔ ان کے گھر تعزیت کے لیے حاضری ہوئی جہاں مولانا اورنگزیب اعوان، دیگر علماء اور مرحوم کے بھائی موجود تھے۔ شاہ صاحب نے تعزیتی کلمات کے بعد دعا کروائی، مرحوم کے ورثاء نے مجلس احرار اسلام کے ساتھ تاحیات تعلق برقرار رکھنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے عزم کا اظہار کیا۔ تقریباً ۱۱ بجے حویلیاں کی طرف قافلہ احرار نے سفر شروع کیا، حویلیاں کا نام آتے ہی ذہن اس شخصیت کی طرف متوجہ ہوتا ہے جو انتہائی سادہ، ملنسار، خوش اخلاق، کالج کے پروفیسر، شہر کی مرکزی جامع مسجد کے خطیب اور بیسیوں کتابوں کے مصنف ہیں۔ محترم جناب قاضی محمد طاہر علی الہاشمی مدظلہٗ۔ حضرت قاضی صاحب، مولانا منظور احمد صاحب و دیگر احباب نے استقبال کیا۔ جب کہ کانفرنس کے انتظام وانصرام اور مہمانوں کی میزبانی کے حوالے سے میاں محمد شفقت نے خصوصی دلچسپی لی۔ مرکزی جامع مسجد حویلیاں کی بنیاد قاضی چن پیر الہاشمیؒ نے رکھی تھی۔ جہاں ایک عرصہ سے محقق اہلسنت قاضی محمد طاہر علی الہاشمی خطابت کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں، ہزارہ ڈویژن میں اہل حق کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ مولانا سید عطاء المحسن بخاریؒ سے لے کر اب تک خاندان امیر شریعت کا کوئی فرد جو اس علاقے میں جائے تو قاضی صاحب کے زورِ ضیافت سے نہیں بچ سکتا۔ اور شاہ صاحبان بھی قاضی صاحب کی حق گوئی کی وجہ سے ان سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ان کی محبت ہمیشہ غالب رہتی ہے۔ اس مرتبہ سفر میں حویلیاں کا صرف ملاقات کا پروگرام طے ہوا تھا۔ بندہ نے جب اطلاع دی تو قاضی صاحب نے ذاتی اختیارات بروئے کار لاتے ہوئے شاہ جی سے رابطہ کر کے جمعہ کا وقت طے کر لیا۔ اس مرتبہ سید محمد کفیل بخاری کے لیے قاضی صاحب نے جس عنوان کا انتخاب کیا وہ تھا ''سیرت و کردار فضائل ومناقب سیدنا مروان بن حکم رضی اللہ عنہما۔'' سیدنا مروانؓ مظلوم صحابی رسول صلی اللہ وسلم ہیں جن پر اپنوں اور پرایوں نے خوب غصہ نکالا ہے۔ شاہ صاحب نے تفصیل کے ساتھ اس عنوان پر گفتگو کی اور صحابی رسول مروان بن حکم کے فضائل ومناقب پہ روشنی ڈالتے ہوئے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا۔ نماز جمعہ اور احباب سے ملاقات وطعام سے فراغت کے بعد قافلۂ احرار ایبٹ آباد کی طرف روانہ ہوا۔ جہاں امام الزاہدین، شیخ التفسیر قاضی محمد زاہد الحسینی رحمہ اللہ کے فرزند اور جانشین ولی بن ولی قاضی محمد ارشد الحسینی صاحب منتظر تھے۔ ۴ بجے جامع مسجد پہنچے۔ حضرت قاضی صاحب، آپ کے فرزند ارجمند مولانا قاضی محمد احمد الحسینی اور دیگر خدام نے استقبال کیا۔ حضرت قاضی ارشد الحسینی بزرگوں کی نشانی اور روایات کے امین ہیں۔ بہت محبت سے پیش آئے، عصر سے مغرب تک بزرگوں کے واقعات بالخصوص امام الہند مولانا عبیداللہ سندھیؒ، شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ، شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری، شیخ التفسیر قاضی محمد زاہد الحسینیؒ اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے حالات وواقعات پہ گفتگو جاری رہی۔ مغرب سے کچھ دیر قبل مرکزی جامع مسجد مدنی فوارہ چوک کی طرف روانہ ہوئے جہاں حضرت قاضی صاحب نے عظیم الشان ختمِ نبوّت کانفرنس کا اہتمام کر رکھا تھا۔ مولانا عبدالستار شاہ، مولانا عتیق الرحمٰن سمیت علماء کرام کی کثیر تعداد موجود تھی۔ حضرت قاضی ارشد الحسینی صاحب نے خطبہ استقبالیہ دیا اور مہمانِ معظم کا تعارف اور خاندانی پس منظر بیان کرنے کے ساتھ عقیدۂ ختمِ نبوّت کی اہمیت و ضرورت بیان کی۔ سید محمد کفیل بخاری نے تفصیلاً ختمِ نبوّت اور رد قادیانیت کے عنوان پہ خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ عقیدۂ ختمِ نبوّت اسلام کی اساس ہے۔ ہم جب تک زندہ ہیں سنت صدیقیؓ ادا کرتے ہوئے عقیدۂ ختمِ نبوّت کا دفاع کرتے رہیں گے۔ بیان کے آخر میں اکابرین احرار کی قربانیوں کا تذکرہ، مجلس احرارِ اسلام کی روشن تاریخ کے انمول واقعات سے سامعین کے دلوں کو جیت لیا۔ رات کا قیام حویلیاں میں قاضی طاہر الہاشمی صاحب کے پاس تھا۔ رات گئے تک مختلف امور پہ علمی نشست جاری رہی۔

۳۰ر اگست ساڑھے آٹھ بجے قافلۂ احرار، حسن ابدال کی طرف روانہ ہوا۔ جہاں حافظ الحدیث مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ کے فرزند مولانا فداء الرحمٰن درخواستی کی زیر سرپرستی مفتی صفی اللہ مشوانی صاحب مرکز حافظ الحدیث کا انتظام انتہائی سلیقے سے سنبھالے ہوئے ہیں۔ تقریباً ۱۰ بجے مرکز حافظ الحدیث پہنچے، مفتی صفی اللہ مشوانی کے ساتھ معروف کالم نگار مولانا محمد اسماعیل ریحان استقبال کے لیے موجود تھے۔ مرکز حافظ الحدیث کے اساتذہ، منتظمین اور طلباء نے خوب محبت سے نوازا۔ سید

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محمد کفیل بخاری نے تقریباً ایک گھنٹہ، اہمیت علم، حصولِ علم، اکابر کا شوق تعلیم و تعلم اور امیر شریعتؒ کے حالات پہ تفصیلی گفتگو کی۔ طلباء کو اکابر کے نقش قدم پر چلنے اور عقیدۂ ختم نبوّت کے تحفظ کو حرزِ جان بنانے کی تلقین کی۔ جامعہ کے شیخ الحدیث مفتی محمد زاہد صاحب، مفتی صفی اللہ مشوانی صاحب، خواتین کا اسلام کے سابقہ ایڈیٹر مولانا محمد اسماعیل ریحان صاحب سے تفصیلی گفتگو جاری رہی۔ مولانا محمد اسماعیل ریحان سے ملاقات سے قبل ذہن میں خاکہ کچھ اور تھا مگر ملاقات کے بعد پتہ چلا کہ انتہائی سادہ مزاج، ہنس مکھ اور علم دوست عالم دین ہیں۔ خاندان امیر شریعت و امیر شریعتؒ سے گہری محبت کا اظہار فرمایا۔ امیر شریعتؒ کی تقریر کے ریکارڈ کے حوالے سے انتہائی متفکر تھے جس کا اظہار انھوں نے اپنے ایک کالم میں بھی کیا۔

حسن ابدال سے ہمارے قافلہ میں تبدیلی آئی کہ ابتدائی سفر کے رفیق الطاف الرحمٰن بٹالوی صاحب ذاتی مصروفیات کے باعث واپس تشریف لے گئے اور ڈاکٹر محمد عمر فاروق شریک سفر ہو گئے۔ قافلۂ احرار حسن ابدال سے اکوڑہ خٹک کی طرف روانہ ہوا۔ جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک جو دیوبند ثانی کے نام سے مشہور ہے، امام المجاہدین، قائد سیاست اسلامیہ مولانا سمیع الحق مدظلہ، مولانا یوسف شاہ صاحب، مولانا عرفان الحق سمیع سے خصوصی ملاقات و مشاورت ہوئی۔ حضرت شاہ صاحب نے مولانا سمیع الحق صاحب سے اُن کے داماد الحاج شفیق الرحمٰن کے انتقال پر اظہارِ تعزیت بھی فرمایا۔ نماز ظہر جامعہ حقانیہ میں ادا کرنے کے بعد جامعہ ابوہریرہؓ خالق آباد کا رخ کیا۔ جامعہ ابوہریرہؓ مصنف کتب کثیرہ، مولانا عبدالقیوم حقانی کی محنت کا ثمرہ ہے۔ جہاں دورہ حدیث اور تخصص فی الفقہ تک طلباء اپنی علمی پیاس بجھانے میں مصروف ہیں۔ جامعہ ابوہریرہؓ کی لائبریری مولانا عبدالقیوم حقانی کے علمی ذوق کا مظہر ہے۔ حقانی صاحب کی زندگی کا ہر لمحہ تحریر و تقریر و تدریس میں گزر رہا ہے۔ انتہائی وضع دار شخصیت ہیں۔ پہلے سالوں کی طرح اس سال بھی خوب اکرام کیا۔ سید محمد کفیل بخاری نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ طلباء سے خطاب کیا۔ عقیدۂ ختم نبوّت کی اہمیت و فضیلت کے ساتھ ساتھ اکابر کے حالاتِ زندگی کے مختلف حالات بیان کیے تو پورا مجمع آبدیدہ ہو گیا۔

جامعہ ابوہریرہؓ کے مہتمم مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب نے تمام شرکاء کو تحائف پیش کیے۔ جامعہ ابوہریرہؓ سے فراغت کے بعد جامعہ اسلامیہ اضاخیل نوشہرہ کی طرف روانہ ہوئے۔ جامعہ اسلامیہ اضاخیل نوشہرہ، شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے ابتدائی شاگرد شیخ الحدیث حضرت مولانا رحیم اللہ بادشاہ خانؒ المعروف بڑے باچا صاحب کی یادگار ہے۔

خیبر پختونخوا میں یہ طالبات کا سب سے بڑا مدرسہ ہے جس میں سولہ سو سے زائد طالبات رہائش پذیر ہیں اور علمِ دین کے حصول میں مصروف ہیں۔ حضرت کے چھوٹے بھائی مولانا سعید اللہ باچا اور مولانا انوار اللہ باچا سے ملاقات ہوئی۔ اور حضرت مرحوم کی تعزیت کی۔ مولانا رحیم اللہ باچا کے بارے مولانا سعید اللہ باچا نے بتایا کہ ۱۹۵۱ء میں جب امیر شریعتؒ جامعہ حقانیہ دستار بندی کے لیے تشریف لائے تو اسی سال حضرت رحیم اللہ صاحب کی بھی دستار بندی ہوئی۔ گویا ان کو امیر شریعتؒ سے دستار بندی کروانے کا شرف حاصل ہوا۔

جامعہ اسلامیہ اضاخیل سے پشاور، چارسدہ کے سفر کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز ایک پٹرول پمپ کی مسجد میں ادا کی جس کے امام مولانا یحییٰ دارالعلوم سرحد کے دورہ حدیث کے طالب علم تھے اور مجلس احرار اسلام کی طرف سے جاری فہمِ ختم نبوّت خط کتاب کورس میں شریک رہ چکے تھے۔ براستہ موٹروے چارسدہ کے لیے سفر جاری رہا۔ چارسدہ انٹرچینج سے غنی روڈ عثمان زئی کی طرف روانہ ہوئے جہاں دارالعلوم نعمانیہ کے مہتمم مفتی محمد حسن صاحب نے طلباء کے ساتھ ہمارا استقبال کیا۔ سوائے فون پہ چند مرتبہ بات کرنے کے ہماری ان کی پہلی ملاقات تھی۔ مگر مفتی صاحب نے خوب محبت سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نوازا۔ رات کا قیام ان کی رہائش گاہ پہ تھا۔ مفتی محمد حسن صاحب کے والد مولانا روح اللہ صاحب فاضل دیوبند تھے اور دادا مولانا محمد اسرائیل صاحبؒ محدث العصر علامہ انور شاہ کاشمیریؒ کے خصوصی تلامذہ میں سے تھے۔ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً واسعاً۔

۳۱ راگست بروز اتوار صبح ۷ بجے دار العلوم نعمانیہ عثمانی زئی پہنچے۔ دار العلوم دو حصوں میں تقسیم ہے، ایک حصہ دورہ حدیث کے طلباء کے لیے ہے جس میں ساڑھے چار سو طلباء حصولِ علم حدیث میں مصروف ہیں اور شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس صاحب سے علمی پیاس بجھا رہے ہیں۔ دار العلوم کے حصہ دار الحدیث میں طلباء و اساتذہ منتظر تھے۔ جناب سید محمد کفیل بخاری کو دعوتِ سخن دی گئی تو ماشاء اللہ شاہ صاحب نے طلباء سے بہت خوبصورت انداز میں گفتگو کی۔ حضرت مفتی محمد حسن صاحب، حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس صاحب نے خوب سراہا۔ شاہ صاحب کے بیان کے بعد شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس صاحب نے اپنے آباؤ اجداد اور احرار کے تعلق کے بارے میں گفتگو فرمائی اور حضرت امیر شریعتؒ کی تقریر کا انوکھا واقعہ بیان فرمایا۔ حضرت شیخ نے انتہائی افسوس سے بتایا کہ دو سال قبل تک میرے پاس اکابرین احرار کے خطوط موجود تھے جو چند ماہ پہلے سیلاب کی وجہ سے ضائع ہو گئے۔ فرمایا کہ مجھے ان کے ضائع ہونے پہ بہت دکھ پہنچا۔ مفتی محمد حسن اور شیخ الحدیث محمد ادریس کی محبتوں، چاہتوں کی مٹھاس کے ساتھ ہم اپنے اگلے سفر پہ روانہ ہوئے۔

تقریباً ۱۰ بجے دن پشاور پہنچے جہاں برادرم انجینئر محمد شہاب اپنے احباب کے ساتھ منتظر تھے۔ ان کے گھر کافی سارے احباب جمع تھے جہاں شاہ صاحب نے مختصر گفتگو فرمائی۔ تقریباً ساڑھے گیارہ بجے پشاور کی عظیم دینی درس گاہ جامعہ عثمانیہ نوتھیہ پشاور پہنچے۔ حضرت مفتی غلام الرحمٰن صاحب مہتمم جامعہ، مولانا حسین احمد صاحب ناظم تعلیمات اور صاحبزادہ مولانا احسان الرحمٰن سے تفصیلی ملاقات ہوئی۔ مفتی غلام الرحمٰن، جامعہ حقانیہ کے قدیم فضلاء میں سے ہیں۔ انتہائی علم دوست انسان ہیں۔ مدارس عربیہ میں جدید تعلیم کو قدیم طرز پہ علوم عقلیہ و نقلیہ کے تابع کر کے پڑھانے کے خواہاں ہیں اور ان کی زیر ادارت، ماہنامہ العصر، انتہائی خوبصورتی کے ساتھ جدید مسائل سے پیوستہ ہو کر ہر ماہ اُمّت کی رہنمائی کرتا ہے۔ پونے ایک بجے ہمارا قافلہ نواسۂ امیر شریعت کی قیادت میں نشتر ہال پہنچا، جہاں انٹرنیشنل ختم نبوّت موومنٹ کے زیر اہتمام، ختم نبوّت کانفرنس کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس کی صدارت پیر طریقت، رہبر شریعت، فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحفیظ مکی دامت برکاتہم العالیہ فرما رہے تھے۔ جب کہ سٹیج پہ مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی صاحب خلیفہ شیخ محمد زکریاؒ، قاری محمد رفیق وجھوی، قاری شبیر احمد عثمانی، بھائی شمس الدین (سابق قادیانی)، بھائی شکیل اختر، مولانا جنید ہاشم (ساؤتھ افریقہ) مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج، مولانا حمد اللہ و دیگر علماء موجود تھے۔

نماز ظہر کے بعد حضرت پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی نے پُر مغز بیان فرمایا۔ ان کے بعد قافلہ احرار کے روح رواں نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری کو دعوت خطاب دی گئی۔ شاہ صاحب نے اپنی گفتگو میں قادیانیوں کی سازشوں سے خوب پردہ چاک کیا۔ کانفرنس سے فارغ ہو کر قدیم احراری کارکن بابا حاجی عبداللہ کی رہائش گاہ پہ پہنچے اور دن کا کھانا تناول کیا گیا۔ تقریباً ۵ بجے مردان کے لیے عازمِ سفر ہوئے۔ مردان کی مردم خیز سرزمین قافلۂ احرار کی منتظر تھی، مولانا محمد ناصر خان، پیر محمد امجد صاحب اور دیگر احباب نے خوش آمدید کہا۔ نماز مغرب کے بعد خانقاہِ ادریسیہ ارم کالونی میں ختم نبوّت کانفرنس منعقد تھی۔ شاہ صاحب نے تفصیلی خطاب کیا۔

محترم حاجی محمد عبداللہ صاحب مہتمم مدرسہ توضیح القرآن، مولانا محمد ندیم صاحب مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت و دیگر علماء موجود تھے۔ علاقے میں کام کے حوالے سے تفصیلی بات ہوئی اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ رات کا قیام پرانے میزبان قاسم خان کے گھر تھا۔ جو میاں محمد اویس کے دوستوں میں سے ہیں۔ پشتون روایات کے مطابق خوب ضیافت کا اہتمام کیا گیا تھا۔

یکم ستمبر ۲۰۱۴ء ساڑھے ۷ بجے مدرسہ توضیح القرآن ارم کالونی مردان پہنچے جہاں حاجی عبداللہ صاحب سمیت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علماء کی کثیر تعداد موجود تھی۔ شاہ صاحب نے ۴۰ منٹ اہمیت علم اور ختمِ نبوّت کے عنوان پہ بیان کیا اور اہل مردان کی محبتوں کو سمیٹتے ہوئے کوہاٹ کی طرف عازم سفر ہوئے۔

مردان سے ۹ بجے کوہاٹ کے لیے نکلے۔ ڈھائی گھنٹے کے صبر آزما سفر کے بعد ہم کوہاٹ پہنچے، جہاں ہمارے میزبان محترم حاجی منصور پراچہ، محمد طیب پراچہ، حاجی عابد پراچہ اور امیر مجلس احرار اسلام کوہاٹ قاری عبیداللہ انور رحیمی نے خوب محبتوں سے نوازا۔ بعد نماز ظہر جامع مسجد کوتوالی کوہاٹ میں تحفظ عقیدۂ ختمِ نبوّت وخدمات امیر شریعتؒ کانفرنس کا اہتمام کیا گیا تھا۔ ابتدائی گفتگو راقم نے کی پھر سید محمد کفیل بخاری کا تفصیلی خطاب ہوا۔ بیان کے بعد معروف مذہبی و سیاسی شخصیت الحاج جاوید ابراہیم پراچہ (سابق ایم۔این اے) جو ان دنوں علیل ہیں ان کے ہاں حاضری دی اور کافی دیر تک مشاورت وملاقات رہی۔

۲۸/ اگست سے یکم ستمبر تک دورۂ خیبر پختونخوا اپنے اختتام کی طرف پہنچا۔ نماز عصر پڑھ کر کوہاٹ سے جنڈ ضلع اٹک کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز جنڈ پہنچ کر ادا کی۔ جہاں شہید ختمِ نبوّت رفیق امیر شریعت مولانا گل شیر اعوان شہیدؒ کے نواسے مولانا محمد زکریا کلیم اللہ، مفتی محمد الحسن حیدری منتظر تھے۔ مولانا زاہد محمد جنڈوی، مولانا محمد زبیر و دیگر احباب کے ساتھ تفصیلی گفتگو ہوئی۔ قافلۂ احرار جنڈ سے پنڈی گھیپ کی طرف روانہ ہوا۔ پنڈی گھیپ میں برادرم جنید الرحمٰن، سہیل الرحمٰن معاویہ، محمد جنید مُہر اور دیگر احباب سے ملاقات ہوئی اور تلہ گنگ کی راہ لی۔ تلہ گنگ مجلس احرار اسلام کا قدیم مرکز ہے۔ بانیٔ احرار امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ سمیت امیر شریعتؒ کے چاروں فرزند کئی بار تلہ گنگ تشریف لائے۔ سید عطاء المحسن بخاری، اور سید عطاء المؤمن بخاری ایک عرصے تک ہر مہینے جمعہ پڑھانے تشریف لاتے رہے۔ مرکز احرار جامع مسجد سیدنا ابوبکر صدیقؓ تلہ گنگ سے ۲۰۱۰ء میں فہم ختمِ نبوّت خط کتابت شروع کیا گیا جس میں ہزاروں لوگ شریک ہیں اور عقیدۂ ختمِ نبوّت کے دفاع میں مصروف ہیں۔

رات ۱۰ بجے تلہ گنگ پہنچے، قدیم احراری کارکن ماسٹر غلام یٰسین، فہیم اصغر قاضی، حاجی غلام شبیر، شیخ محمد یوسف، شیخ محمد ہارون منتظر تھے۔ رات کا کھانا اور نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد قافلہ احرار لاہور کی طرف روانہ ہوا۔ راقم اور ڈاکٹر محمد عمر فاروق تلہ گنگ ہی رہ گئے جب کہ سید محمد کفیل بخاری، ملک محمد یوسف، میاں محمد اویس، مولانا ضیاء اللہ ہاشمی، بھائی کاظم لاہور کی طرف روانہ ہو گئے۔ یوں یہ دورہ بہت ساری یادوں کے ساتھ مکمل ہوا۔

قارئین کرام! دعا کیجیے کاروانِ احرار پھلتا پھولتا رہے اور اپنے مشن کی طرف رواں دواں رہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم العالیہ کا سایہ تا دیر ہمارے سروپ پہ قائم رکھیں اور عقیدۂ ختمِ نبوّت کے دفاع اور قادیانیت کے رد کے لیے ہمیں قبول فرمالیں۔ (آمین بجاہ النبی الامی الکریم)

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چیچہ وطنی (7۔ستمبر) ’’یوم تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے گزشتہ روز تحریک طلباء اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں منعقد ہونے والے ’’ختم نبوت سیمینار‘‘ کے مقررین نے کہا ہے کہ ایک طویل جدوجہد اور خون شہیداں کے صدقے 7۔ستمبر کو پارلیمنٹ میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا سہرا بہر حال بھٹو مرحوم کے سر ہے جبکہ 1953 میں دس ہزار نفوس قدسیہ کے سینے چھلنی کر دیئے گئے، سیمینار مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی زیر صدارت منعقد ہوا جبکہ مہمان خصوصی جمعیت علماء اسلام کے رہنماء پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری تھے۔ انجمن تحفظ حقوق شہریاں چیچہ وطنی کے سرپرست شیخ عبدالغنی، مجلس احرار اسلام کے رہنماء حافظ محمد عابد مسعود، جمعیت علماء اسلام کے امیر پیر جی عزیز الرحمٰن، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماء مولانا کفایت اللہ حنفی، جماعت اسلامی کے رہنماء حق نواز خان درانی، اہلحدیث رہنماء قاری محمد اکرم ربانی اور صوفی شفیق عتیق، ممتاز عالم دین مفتی محمد ساجد، جماعۃ الدعوہ کے رہنماء حافظ محمد عاطف مجاہد، اہلسنت والجماعت کے رہنماء مفتی محمد احسن عالم اور مولانا عثمان حیدر، بار ایسوسی ایشن کے سینئر رکن چودھری خادم حسین وڑائچ، تحریک طلباء اسلام کے رہنما قاضی ذیشان آفتاب، ملک آصف مجید، محمد معاویہ شریف، محمد احسن دانش، محمد بلال حبیب اور دیگر نے خطاب کیا جبکہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا عبدالحکیم نعمانی، محمد صفدر چودھری، مولانا احمد ھاشمی اور دیگر شخصیات نے خصوصی شرکت کی۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے صدارتی خطاب میں کہا کہ قادیانی اپنے کفر کو اسلام کے نام سے متعارف کروار ہے ہیں اس لحاظ سے وہ زندقہ کے مرتکب ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ’’یوم ختم نبوت‘‘ کے اجتماعات کا دائرہ پوری دنیا میں پھیل چکا ہے انہوں نے کہا کہ آج کے بدلتے ہوئے حالات اور لابنگ کے محاذوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے تحریک ختم نبوت کو نئے سرے سے استوار و مضبوط کرنے کی ضرورت ہے اور اس کیلئے نوجوان نسل کی ذہن سازی اور تربیت کی اشد ضرورت ہے۔ شیخ عبدالغنی نے کہا کہ ختم نبوت کے محاذ پر تمام طبقات ایک اکائی کی حیثیت رکھتے ہیں، حافظ عابد مسعود نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کی جدوجہد ملک کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کے دفاع کیلئے بھی ضروری ہے۔ پیر جی عزیز الرحمٰن نے کہا کہ آج کے دن آئین میں کی گئی ترمیم کو قادیانی ماننے سے انکاری ہیں اس طرح وہ آئین اور ریاست کے باغی ہیں، قاری محمد اکرم ربانی نے کہا کہ یہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی جنگ روز قیامت شفاعت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا موجب بنے گی، دیگر مقررین نے مطالبہ کیا کہ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، مخلوط نظام تعلیم ختم کیا جائے۔ نصاب تعلیم میں اسلامی و دینی ابواب کا مناسب اضافہ کیا جائے امتناع قادیانیت آرڈیننس پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے بعد ازاں تحریک ختم نبوت اہلحدیث کے زیر اہتمام قاری محمد اکرم ربانی کی میزبانی میں ’’یوم ختم نبوت‘‘ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانیوں کے مذہبی تعاقب کے ساتھ ساتھ سیاسی و معاشرتی تعاقب بھی ضروری ہے انہوں نے کہا کہ قادیانی بین الاقوامی پناہ گاہوں میں بیٹھ کر ہمارے عقیدے اور ملکی سلامتی پر حملہ آور ہیں، انہوں نے کہا کہ ہمارا آئین اور پارلیمان دونوں سازشوں کی زد میں ہے لیکن حکمران سیاستدان اور بین الاقوامی طاقتیں کان کھول کر سن لیں کہ آئین پاکستان سے قادیانیوں والی قرارداد اقلیت اور تحفظ ناموس رسالت کا قانون کوئی مائی کا لال ختم نہیں کر سکتا اس اجتماع سے بھی متعدد مقررین نے خطاب کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ پوری دنیا میں قادیانیوں کا تعاقب جاری رہے گا۔

لاہور (10۔ستمبر) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے امریکہ کی طرف سے چناب نگر (ربوہ) کے دو قادیانی کالجوں کو ڈی نیشنلائز کرنے کے امریکی مطالبہ کو پاکستان کے اندونی و مذہبی معاملات میں جارحانہ مداخلت قرار دیتے ہوئے مسترد کرنے کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اعلان کیا ہے اور حکومت پنجاب سے کہا ہے کہ وہ قادیانیوں کی طرف سے امریکہ کو دی گئی درخواست کے نتیجے میں اس امریکی مطالبے کا سرکاری سطح پر مسترد کرنے کا باضابطہ اعلان کرے۔ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ یہ امر قابل توجہ ہے کہ قادیانی جماعت نے امریکہ کو درخواست دی کہ وہ پاکستان پر دباؤ ڈالے کہ گورنمنٹ ٹی آئی کالج چناب نگر اور جامعہ نصرت کالج برائے خواتین چناب نگر جو کہ بھٹو مرحوم کے دور میں قومیائے گئے تھے ان کو ڈی نیشنلائز کر کے قادیانی جماعت کو واپس کیے جائیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانیوں کا امریکہ کو درخواست کرنے سے بات مزید واضح ہو گئی کہ قادیانیوں کے اصل سرپرست کون ہیں، انہوں نے کہا کہ اس کی بھی وضاحت ہونا ضروری ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کس بنا پر امریکی درخواست پر دلچسپی لی کہ قادیانی تعلیمی ادارے قادیانیوں کو واپس کیے جائیں، انہوں نے کہا کہ یہ امریکی تابعداری میں تمام حدود کراس کرنے کا نتیجہ بد ہے کہ امریکہ اب ہم سے ہمارا عقیدہ بھی چھیننا چاہتا ہے، انہوں نے کہا کہ ان اداروں کی تعمیر و ترقی پر حکومت کے بے تحاشہ اخراجات ہوئے اور اب وہاں سٹاف اور طلباء کی غالب اکثریت مسلمانوں کی ہے، انہوں نے واضح کیا کہ گورنمنٹ ٹی آئی کالج چناب نگر میں مسلمان پروفیسرز کی تعداد 39 جبکہ قادیانی پروفیسرز کی تعداد 8 ہے جبکہ نان ٹیچنگ عملہ میں مسلمان ملازمین کی تعداد 25 اور قادیانی ملازمین کی تعداد 3 ہے اسی طرح جامعہ نصرت کالج برائے خواتین میں مسلمان طالبات 75 فیصد جبکہ مرزائی طالبات 25 فیصد ہیں، جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ دونوں تعلیمی اداروں کے سٹاف اور طلباء میں ایک بڑی تعداد مسلمانوں کی ہے جبکہ قادیانی اور مسلمان یکساں طور پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایسا کوئی فیصلہ ''چناب نگر'' کو دوبارہ ''ربوہ'' بنانے کی خطرناک سازش ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا یاد رہے کہ پیپلز پارٹی کے دورِ اقتدار میں 1972ء میں پرائیویٹ تعلیمی ادارے سرکاری پالیسی کے تحت نیشنلائز ہوئے تو قادیانیوں اور مسیحیوں کے تعلیمی ادارے بھی اس قانون کی زد میں آئے، تعلیمی اداروں کی ڈی نیشنلائزیشن کے بعد قادیانی تعلیمی ادارے بدستور سرکاری تحویل میں رہے، جب بھی ان کو واپس کرنے کی بات ہوئی تو مذہبی جماعتوں نے اس پر شدید رَدِعمل کا اظہار کیا کچھ عرصہ پہلے قادیانیوں نے از سر نو اپنی پالیسی کے تحت امریکن حکام سے درخواست کی کہ وہ ان کے تعلیمی ادارے حکومت کی تحویل سے واپس کروائے، ایک رپورٹ کے مطابق اِس سلسلہ میں وزیر اعلیٰ پنجاب سے ڈپٹی امریکی نمائندہ برائے پاکستان و افغانستان نے ملاقات میں درخواست کی تھی، جس کی روشنی میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدائت پر صوبائی وزیر ماحولیات کرنل ریٹائرڈ شجاع خانزادہ نے امریکی قونصلیٹ میں لبنیٰ خان سے ملاقات کی جس میں امریکی اتھارٹیز کی طرف سے قادیانیوں کے کالج ان کو واپس کرنے کی درخواست کی گئی اس پر حکومت پنجاب نے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو قادیانیوں کے کالجوں کی ڈی نیشنلائزیشن کے لیے اپنا مؤقف دینے کی ہدایت کی جس پر محکمہ ہائر ایجوکیشن کی طرف سے انکار کر دیا گیا، علاوہ ازیں معلوم ہوا ہے کہ تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی جماعتوں نے اس صورتحال کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے جبکہ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے اس مسئلہ پر تمام مکاتب فکر کی مشترکہ جدوجہد اور مزاحمتی تحریک کے لیے دینی جماعتوں سے رابطے شروع کر دیئے ہیں، مختلف دینی جماعتوں کے دینی رہنماؤں نے کہا ہے کہ ان تعلیمی اداروں کو کسی صورت قادیانیوں کو واپس نہیں کرنے دیں گے اور نہ ہی تعلیمی اداروں کی ذریعے کفر وارتداد کی تبلیغ ہونے دیں گے، ان رہنماؤں نے یہ بھی کہا کہ حکومت تحفظ ختم نبوت کے قانون پر عمل داری کو یقینی بنائے اور قادیانی سازشوں کا آئینی سدباب کیا جائے۔

❁ ❁ ❁

چیچہ وطنی (12۔ستمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے ''دفاع پاکستان اور تحفظ ختم نبوت کے تقاضے'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کے خلاف حالیہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سازش تو غیر ملکی ہے لیکن ادا کار سارے کے سارے ملکی ہیں جو مہروں کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں، قادیانی ریشہ دوانیوں کو بے نقاب کرنا حُب الوطنی کا بنیادی تقاضا ہے اور اِن تقاضوں کی روشنی میں ہم پر امن جدو جہد کے داعی ہیں۔ سید محمد کفیل بخاری نے مسجد شہداء فرید ٹاؤن ساہیوال میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ملک کلمۂ اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا اور کلمۂ اسلام کے نظام کے نفاذ سے ہی باقی رہ سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے پیرو کار مرتد اور زندیق کی ذیل میں آتے ہیں کیونکہ وہ اپنے کفر کو اسلام کے نام پر متعارف کرواتے ہیں، عبد اللطیف خالد چیمہ نے مسجد ختم نبوت رحمٰن سٹی چیچہ وطنی میں جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت اسلام کا اساسی و بنیادی عقیدہ ہے جو ضروریاتِ دین میں سے ہے، انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو پہلے شہید ختم نبوت سیدنا حبیب ابن زید انصاری رضی اللہ عنہ کی زندگی کا مطالعہ کرنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ وطن عزیز میں فتنہ و فساد اور دھرنوں کا ناطہ امریکہ و اسرائیل اور ایران سے ملتا ہے اور بلوچستان میں علیحدگی پسندی کی تحریک کے پیچھے قادیانی ایلیمنٹ کام کر رہا ہے، انہوں نے بتایا کہ 7۔ستمبر 1974ء کی قراردادِ اقلیت کے حوالے سے تحفظ ختم نبوت کے اجتماعات کا سلسلہ ستمبر کے آخر تک جاری رہے گا، 28۔ستمبر کو لاہور میں ختم نبوت کانفرنس ہوگی جس میں تمام مکاتب فکر کے نمائندہ رہنما خطاب کریں گے۔

❁ ❁ ❁

ملتان (۵/ستمبر) مجلس احرار اسلام ملتان کے زیر اہتمام ایوانِ احرار، دارِ بنی ہاشم میں 7/ستمبر 1974 کو پاکستان کی پارلیمنٹ میں ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں لاہوری اور قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیے جانے کے تاریخی دن کے حوالے سے منعقدہ ''یومِ فتح ختم نبوت'' کی تقریب سے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت اور ناموس رسالت کے تحفظ کی سو سالہ طویل ترین جدو جہد اس روز فتح مبین سے ہمکنار ہوئی اور پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ مسلمانوں کا متفقہ عقیدہ ہے اس پر کوئی حرف نہیں آنے دیں گے۔ قادیانیوں کو دنیا بھر میں نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے ہماری ان سے عقیدے کی جنگ ہے قادیانی آج بھی اپنے پیش رو مرزا بشیر الدین کی پیروی میں پاکستان کو اکھنڈ بھارت بنانا چاہتے ہیں جو کہ ان کا مذہبی عقیدہ ہے۔ قادیانی امریکہ و برطانیہ کے ذلہ خوار، جہاد کے منکر، اسلام اور وطنِ عزیز کے دشمن ہیں۔

قائد احرار نے کہا کہ ایوان اقتدار کی راہداریوں، سول وعسکری اداروں، سیاسی جماعتوں اور نوکر شاہی میں گھسے ہوئے قادیانی تحفظ ختم نبوت کی پر امن جدو جہد کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، ہم ہر گز پاکستان کو قادیانی، رافضی اور سیکولر ریاست نہیں بننے دیں گے۔ پاکستان اسلام کے نام و نعرے پر بنا تھا اور اس میں حکومت الٰہیہ کا نظام ہی نافذ ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ بعض جماعتیں قادیانیت کی پشت پناہی میں مصروف عمل ہیں اور ملک کی ساکھ کو تباہ کرنا چاہتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ قادری، آئین پاکستان میں اقلیتوں کے حوالے سے کی گئی ترمیم کو ختم کرنے کا ایجنڈا لے کر نکلا ہے احرار کبھی بھی دشمن کے ان ہتھکنڈوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے نام پر اکثریت کے حقوق غصب نہیں کرنے دیے جائیں گے۔ انھوں نے کہا کہ فحاشی و عریانی کے نام پر پیش کیے جانے والے نئے پاکستان کو ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا ہم آخری دم تک اس کے خلاف رکاوٹ کھڑی کرتے رہیں گے۔ پاکستان میں حکمرانی صرف اللہ کی ہی ہوگی یہاں ناچ گانے، فحاشی و عریانی کے سونامی کو نہیں چلنے دیا جائے گا۔

ملتان (7 ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ حکومت قانون امتناعِ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قادیانیت پر موثر عمل درآمد کروائے۔ قادیانی علانیہ قانون شکنی کررہے ہیں۔ آئین کا تحفظ اور اس پر عمل درآمد حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے مسجد ختم نبوت دارِ بنی ہاشم میں مجلس احرار اسلام اور تحریک طلباء اسلام کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہزاروں شہداءِ ختم نبوت کی قربانی کو سلام اور خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ہم تجدید عہد کرتے ہیں کہ تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ قادیانی مسئلہ آئینی طور پر حل ہوا لیکن قانون پر موثر اور مکمل عمل درآمد باقی ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانیوں کا کفر پوری دنیا میں طشت از بام ہو گیا ہے وہ اب مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر دھوکہ دینا بند کر دیں۔

سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت ہمارا ایمان ہے اور ہم اپنے ایمان کو پوری دینا میں ظاہر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور ان کی جماعت مجلس احرار اسلام نے فتنہ قادیانیت کے خلاف لازوال جدوجہد کی۔ 1953ء کی تحریک ختم نبوت میں ہزاروں مسلمان شہید ہوئے، 1974ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں آئینی ترمیم کے ذریعے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور 1984ء میں ضیاء الحق نے قانون امتناع قادیانیت جاری کیا۔ یہ کامیابیاں طویل جدوجہد اور قربانیوں کے نتیجے میں حاصل ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ و برطانیہ قادیانیوں کی پشت پناہی بند کریں۔ قادیانیوں کو مسلمان قرار دینے اور آئین میں قادیانیوں سے متعلق دفعات کو ختم کرنے کے لیے امریکی دباؤ خطرناک غیر اخلاقی اور پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت ہے۔ کفریہ اور طاغوتی قوتوں کی طرف سے قادیانیوں کی حمایت سے ثابت ہو گیا ہے کہ قادیانی یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف قادیانیوں کی ہر سازش خاک میں ملا دی جائے گی۔ مجلس احرار اسلام، شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت اور تحریک طلباء اسلام کے زیر اہتمام گزشتہ روز ملک بھر میں یوم فتح مبین کے اجتماعات منعقد ہوئے اور تحفظ ختم نبوت کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کا عزم اور تجدید عہد کیا گیا۔

❁ ❁ ❁

لاہور (۲۶ ر ستمبر ۲۰۱۴ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ ملکی سلامتی کیلئے از حد ضروری ہے کہ نظریہ جہاد کی نفی کرنے والی قادیانی جماعت کو خلافِ قانون قرار دیا جائے۔ سید محمد کفیل بخاری نے جامعہ قاسمیہ رحمٰن پورہ لاہور میں نمازِ جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت، اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے اور وحدت امت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ منکرین ختم نبوت کی ریشہ دوانیوں پر پہلے سے زیادہ نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے مسجد حنفیہ صراط لجنہ نشتر روڈ لاہور میں ''دفاع پاکستان اور تحفظ ختم نبوت کے تقاضے'' کے موضوع پر نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دینی تعاقب کے ساتھ ساتھ سیاسی و معاشرتی سطح پر بھی قادیانیوں کے تعاقب اور سدباب کی ضرورت ہے۔

❁ ❁ ❁

لاہور (۲۸ ر ستمبر ۲۰۱۴ء) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت ایوان احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقدہ کانفرنس کے مقررین نے کہا ہے کہ فتنہ ارتداد مرزائیہ کی تباہ کاریوں سے امت کو بچانے کیلئے ہم اپنا کردار جاری رکھیں گے، قادیانیوں کے مذہبی تدارک کے ساتھ ساتھ ان کے سیاسی و معاشرتی تدارک اور ملک دشمن کاروائیوں کو بے نقاب کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ کانفرنس سے پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، جامعہ اشرفیہ لاہور کے نائب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مہتمم مولانا فضلِ رحیم، تنظیم اسلامی پاکستان کے امیر حافظ محمد عاکف سعید، جمعیت اہلحدیث کے نائب امیر علامہ زبیر احمد ظہیر، جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، جمعیت علماء اسلام پنجاب کے امیر ڈاکٹر قاری عتیق الرحمٰن، جمعیت علماء پاکستان (نورانی) کے رہنما سردار محمد خان لغاری، اہلسنت والجماعت کے رہنما مولانا احسان الحق شاد، جسٹس (ر) نذیر احمد غازی، جماعت اسلامی کے رہنما محمد انور گوندل اور میاں محمد مقصود، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے رابطہ سیکرٹری قاری محمد رفیق وجھوی، مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا تنویر الحسن، حافظ نصیر احمد احرار، تحریک طلباء اسلام پاکستان کے کنونیر محمد قاسم چیمہ، مرزا شمس الدین، میاں محمد عفان، قاری محمد قاسم، قاری غلام مرتضیٰ، قاری محمد صفوان احرار اور دیگر رہنماؤں نے شرکت و خطاب کیا۔

قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ آئین پاکستان کیخلاف ملکی و عالمی مہم کے پیچھے قادیانی، دین دشمن اور وطن دشمن عناصر ہیں جو اپنی کمین گاہوں میں بیٹھ کر عدم استحکام کو بڑھانے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دھرنے دینے والوں کا ایجنڈہ پوری طرح بے نقاب ہو چکا، ناچ گانے اور جھوٹے خوابوں والے اپنے منطقی انجام کی طرف بڑھ رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ ہمیں اپنی زندگیوں سے بہت زیادہ عزیز ہے جن بزرگوں نے پارلیمنٹ میں قرار دادِ اقلیت کیلئے جدوجہد کی اللہ نے انہیں اپنے آخری نبی ﷺ کی محبت کیلئے چن لیا تھا۔ **مولانا زاہد الراشدی** نے کہا کہ نظام کی تبدیلی کے نام پر ملک کے استحکام، اسلام اور عقیدہ ختم نبوت کے خلاف مہم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں نے مختلف حکمرانوں پر اثر انداز ہو کر ملکی سلامتی کیخلاف گھناؤنی سازشیں تیار کیں لیکن منہ کی کھائی اب پھر تحریک انصاف پر اثر انداز ہو کر سازشوں میں مصروف ہیں اور عمران خان نے قادیانی پروفیسر عاطف میاں کو اقتدار میں آ کر وزیر خزانہ بنانے کا اعلان کیا ہے لیکن قادیانی یاد رکھیں وہ ان سازشوں میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے اور عمران خان بھی قادیانیوں کے نرغے سے بچ نکلیں گے۔ **مولانا فضل الرحیم اشرفی** نے کہا کہ حضرت امیر شریعت مرحوم کی جدوجہد نے مسلمانوں اور قادیانیوں کے درمیان کفر و اسلام کی ایک دیوار کھڑی کر دی۔ انہوں نے کہا کہ احرار قافلہ ختم نبوت سب مسلمانوں کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر رہا ہے۔ **مولانا عبدالرؤف فاروقی** نے کہا کہ نفاذ شریعت کے مطالبے کو بندوق کی نوک پر دبایا گیا لیکن جمہوریت اور پارلیمنٹ کا تحفظ بندوق کی نوک پر ہوا، کشمیر کا مسئلہ قادیانیوں کا پیدا کردہ ہے کہ انہوں نے گورداسپور کا علاقہ درخواست دے کر پاکستان میں نہ آنے دیا اور اسی کے نتیجے میں آبی جارحیت بھی ہو رہی ہے، انہوں نے کہا کہ اکھنڈ بھارت قادیانیوں کا مذہبی عقیدہ اور خواب بھی ہے جو ان شاء اللہ کبھی پورا نہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کے پی کے میں تحریک انصاف کی حکومت نے تعلیمی نصاب سے اسلامی ابواب خارج کر دیئے ہیں، انہوں نے کہا: 7 ستمبر کی طرح امتناع قادیانیت ایکٹ (26 اپریل) بھی منایا جانا چاہیئے، جمعیت علماء اسلام (س) آئندہ 26 اپریل کو چناب نگر میں ختم نبوت کانفرنس کرے گی۔ **علامہ زبیر احمد ظہیر** نے کہا کہ دنیا کی کوئی بھی طاقت قادیانیوں کی آئینی حیثیت میں ترمیم و تبدیلی نہیں کر سکتی، انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام پاکستان نے اپنی قدیم روایات کو جاری رکھتے ہوئے تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم پر تمام مکاتب فکر کو متحد کر کے سب اہل ایمان کو احسان مند کیا ہے۔ **سردار محمد خان لغاری** نے کہا کہ دھرنے والے دونوں گروہ قادیانیوں کو سپورٹ کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ عمران خان کا ایک قادیانی کو وزیر خزانہ بنانے کا اعلان اور ڈاکٹر طاہر القادری کا پاکستان کے دستور سے قادیانیوں کی تکفیر کے امت مسلمہ کے متفقہ مؤقف کو بدلنا چاہتے ہیں سزائے موت کے خاتمے کا مقصد دراصل توہین رسالت کے مجرموں کو سزا سے بچانا ہے۔ جمعیت علماء اسلام پنجاب کے امیر **ڈاکٹر قاری عتیق الرحمٰن** نے کہا کہ مجلس احرار اسلام ہمارے اسلاف کی یادگار ہے، انہوں نے کہا کہ تحریک ختم نبوت اور تحریک آزادی کی تاریخ مجلس احرار اسلام کے تذکرے کے بغیر نامکمل ہے، انہوں نے کہا کہ فروعی اختلافات کو اصولی اختلاف نہ بنایا جائے، انہوں نے کہا کہ تمام مکاتب فکر کو مشترکہ پلیٹ فارم پر لا کر مجلس احرار نے مثالی کردار ادا کیا ہے۔ **حافظ محمد عاکف سعید**

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نے کہا کہ جب تک اسلامی نظام اور مرتد کی شرعی سزا نافذ نہیں ہوتی فتنہ قادیانیت کا سد باب ناممکن ہے، شریعت کا نفاذ فتنوں کے خاتمے اور تمام مسائل کا حل ہے، انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے احرار کی پر امن جدوجہد پوری امت کی طرف سے فرض کفایہ ہے ۔**نذیر احمد غازی** نے کہا کہ جو جناب محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے بے وفائی کرتا ہے اس سے کسی خیر کی توقع خود فریبی ہے، انہوں نے کہا کہ مغرب مسلمانوں سے روح محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نکالنا چاہتا ہے، قادیانی امت مسلمہ میں انتشار پیدا کرنے میں مصروف ہیں۔**محمد انور گوندل** نے کہا کہ ایک طویل جدوجہد کے بعد 7 ستمبر 1974ء کو پارلیمنٹ میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا آج سیکولر لابیاں، لادین معاشرے کیلئے اپنے حربے استعمال کر رہی ہیں جس کے آگے بند باندھنے کی ضرورت ہے۔

پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور دیگر مقررین نے کہا کہ قادیانی اپنے کفر کو اسلام کے نام پر متعارف کروا رہے ہیں اس اعتبار سے وہ زندیق ہیں، انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن)، پیپلز پارٹی، تحریک انصاف اور ملک کی دوسری سیاسی پارٹیوں کو اپنے اندر سے قادیانی اثر ونفوذ ختم کر کے قادیانی ریشہ دوانیوں کے سامنے بند باندھنا چاہیے، وحدت امت تصور رسالت سے ہی قائم ہے جبکہ امریکی ارکان کانگریس نے ’’کاکس‘‘ بنا کر پوری دنیا میں قادیانیت کو پرموٹ کرنا شروع کر رکھا ہے اور پاکستان کا دستور ان کا خاص ہدف ہے، انہوں نے کہا کہ یہ بات کتنی مضحکہ خیز ہے کہ دھرنے والے عمران خان اپنی موہوم کامیابیوں میں گم ہیں اور اقتدار میں آنے کے بعد ایک قادیانی کو وزیر خزانہ بنانے کا اعلان کر کے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گوہر شاہی فتنے اور قادیانی فتنے کے ساتھ عمران خان کا گٹھ جوڑ تحریک انصاف کو لے ڈوبے گا۔

کانفرنس میں متعدد قراردادیں بھی منظور کی گئیں جن میں کہا گیا ہے کہ کے پی کے کی حکومت نے نصاب تعلیم سے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرات خلفاء راشدین اور اسلامی ابواب کو خارج کر کے غیر مسلموں کے نام شامل نصاب کئے ہیں جو نوجوان نسل کے ایمان وعقیدے کو خراب کرنے والی بات ہے۔مختلف قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت قراردادِ مقاصد اور آئین کے قانونی تقاضوں کی روشنی میں اسلامی نظام حیات نافذ کرے، سودی معیشت اور سودی بینکنگ ختم کی جائے۔74ء کی قراردادِ اقلیت اور 84ء کی امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کرایا جائے، حکومت امریکی ویورپی تسلط سے نکل کر غلامی کا طوق اتار دے اور اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آجائے، مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، توہین انبیاء کرامؑ، توہین صحابہ کرام واہلبیت رضی اللہ عنھم کے ملزمان کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تحریک طلباء اسلام پاکستان کی شاخوں کا انتخاب

تحریک طلباء اسلام لاہور

سرپرست: میاں محمد اویس

صدر: چوہدری ثاقب افتخار (0321-4305507)

نائب صدر: قاضی حارث علی، شاہ رخ افتخار بھٹہ، رفیع اللہ خان

سیکرٹری جنرل: حافظ عثمان طاہر (0321-4814402)

ڈپٹی سیکرٹری جنرل: میاں احمد شفیق، اسید قوی، سعد عامر میاں

سیکرٹری اطلاعات ونشریات: حافظ ابوبکر

ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات ونشریات: اسد جہانگیر، سفیان اویس، حافظ صفوان یوسف

تحریک طلباء اسلام چنیوٹ

سرپرست: پروفیسر خالد شبیر احمد

صدر: غلام مصطفیٰ (0302-7686690)

نائب صدر: محمد عدنان سلامت

سیکرٹری جنرل: حافظ شفقت

ڈپٹی سیکرٹری جنرل: حافظ ابوبکر

سیکرٹری اطلاعات: طلحہ شبیر (0308-3490056)

ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات ونشریات: محمد عدنان

تحریک طلباء اسلام رحیم یار خان

سرپرست: محمد مغیرہ رحیمی (0300-6773206)

صدر: محمد رفیع اللہ

نائب صدر: ہدایت اللہ رحمانی

سیکرٹری جنرل: محمد شہزاد ساقی

سیکرٹری اطلاعات ونشریات: محمد زُرارہ

تحریک طلباء اسلام چیچہ وطنی

سرپرست: عبداللطیف خالد چیمہ

صدر: ملک محمد آصف مجید (0301-6756941)

نائب صدر: محمد سلیم شاہ (0304-6464253)

سیکرٹری جنرل: محمد ذیشان آفتاب (0306-8747970)

ڈپٹی سیکرٹری جنرل: محمد معاویہ شریف

سیکرٹری اطلاعات ونشریات: یوسف شریف

ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات ونشریات: محمد احسن، حافظ بلال

- محمد قاسم چیمہ: مرکزی کنوینر تحریک طلبہ اسلام پاکستان، فون نمبر: 0300-2039453
- چوہدری ثاقب افتخار، ڈپٹی کنوینر تحریک طلبہ اسلام پاکستان، 0321-4305507
- طلحہ شبیر، ڈپٹی کنوینر تحریک طلبہ اسلام پاکستان، 0308-3490056

تحریک طلبہ اسلام کے ماتحت شاخوں سے گزارش ہے کہ جلد از جلد رکنیت سازی اور انتخابات مکمل کروا کر مرکز کو مطلع کریں۔

© rasailojaraid.com